

قائد اعظم محمد علی جناح ایڈمنسٹریٹر کراچی کی مزار قائد پر حاضری کا یوم ولادت



ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی اور میٹرو پولیٹن کمشنر سمیع الدین صدیقی دیگر افسران کے ہمراہ اہلیان کراچی کی جانب سے بانی پاکستان کے یوم ولادت پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

شیکسپیر کہتا ہے کہ کچھ لوگ پیدا ہی عظیم ہوتے ہیں اور کچھ اپنی جدوجہد اور کارناموں کی بدولت عظمت حاصل کر لیتے ہیں گوکہ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح میں عظمت و قابلیت اور نیک نامی کی ساری خوبیاں پیدا نشی تھیں۔ کراچی میں 25 دسمبر 1876ء بروز پیر کو جناح پونجا کے ہاں پیدا ہونے والے بچے نے بڑے ہو کر برصغیر میں ایک آزاد مسلم مملکت کے قیام کا وہ دیرینہ خواب 14 اگست 1947ء کو اپنی مدارانہ صلاحیتوں، فہم و فراست، غیر متزلزل عزم و ہمت، سیاسی بصیرت اور بے مثل قائدانہ صفات سے پورا کر دیا اور مسلمانوں کی بقا و سلامتی کے خاطر ایک آزاد مملکت خداداد پاکستان کی شکل میں معرض وجود میں آ گیا۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر رؤف اختر فاروقی نے بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح کے یوم ولادت کے موقع پر

ان کے مزار پر حاضری دی اور اہلیان کراچی کی جانب سے ان کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی، میٹرو پولیٹن کمشنر سمیع الدین صدیقی، سینئر ڈائریکٹر میونسپل سروسز مسعود عالم، سینئر ”قائد اعظم شہر کراچی سے خصوصی انسیت و محبت رکھتے تھے اور اس شہر کو عظیم ترین شہر بنانے کے خواہاں تھے“

ڈائریکٹر کلچر اسپورٹس اینڈ ریکریشن محمد ریحان خان، ڈائریکٹر اینڈ ایس آر سید خورشید شاہ، ڈائریکٹر میڈیا اینجمنٹ علی حسن ساجد اور دیگر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر انہوں نے قائد اعظم محمد علی جناح کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں دنیا کا عظیم لیڈر قرار دیا جس نے اپنے افکار اور دانش سے برصغیر کے مسلمانوں کے ایک آزاد اور خود مختار وطن کے خواب کو حقیقت کا روپ دیا بلاشبہ ان کی بے مثال ولولہ انگیز قیادت کے بغیر یہ ناممکن تھا انہوں نے کہا کہ قائد اعظم ہمیں ایک متحد اور منظم قوم کی حیثیت سے دیکھنا چاہتے تھے، صرف اور صرف پاکستانی قوم۔ اس لئے ہمیں ان

